



سوال

(68) خطبہ کے دوران تیختہ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بعض نمازی بھائیوں کے ساتھ جمہوریہ سوڈان کی مسجد ریفی مروی میں اس موضوع پر گفتگو ہوئی کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کیا اس وقت مسجد میں آنے والا دور کعتیں پڑھے یا نہ پڑھے، چنانچہ سماحہ الشیخ سے اس مسئلہ میں فتویٰ مطلوب ہے یاد رہے اس قدیمی مسجد کے نمازی بھائیوں کا تعلق امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب سے ہے یعنی وہ مالکی ہیں!؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہونے والا ہر شخص تیختہ المسجد کی دور کعتیں ضرور پڑھے خواہ امام خطبہ دے رہا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

«إذا دخل أحدكم المسجد فلا يجلس حتى يسلي ركعتين»

”جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دور کعتیں نہ پڑھ لے۔“

اسے امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے صحیحین میں ذکر کیا ہے نیز امام مسلم

رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«إذا جاء يوم الجمعة والامام يخطب فليصل ركعتين ويجزئهما»

”جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے، جب امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دور کعتیں پڑھ لے اور ان میں اختصار سے کام لے۔“

یہ حدیث اس مسئلہ میں نص صریح ہے لہذا کسی کے لئے اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ کے وقت ان دور کعتوں سے اس لئے منع کیا ہے کہ شاید آپ کو یہ سنت نہ پہنچی ہو اور جب رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت صحیح سند سے ثابت ہے تو کسی کے قول کی وجہ سے خواہ وہ کوئی بھی ہو اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِن تَنَزَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَذُرُوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَذِكْرٌ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ ٥٩ ... سورة النساء



”مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال (انجام) بھی لہجھا ہے۔“

نیز فرمایا:

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمٌ إِلَى اللَّهِ... سورة الشورى

”اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)“

اور یہ بات معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم، اللہ عزوجل کے حکم ہی کی بنیاد پر ہوتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَنْ طَعِىَ الرَّسُولَ فَقَدْ طَعِىَ اللَّهَ... سورة النساء

”جو شخص رسول (ﷺ) کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔“

حدامہ عمدی والندرا علم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 224

محدث فتویٰ